سوال

(238)دعاقنوت میں امام جمع کی ضمیر کے ساتھ پڑھے یامفرد ضمیر؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دعاقنوت جوحضرت حسن سے مروی ہے۔جماعت میں امام جمع کی ضمیر کے ساتھ پڑھے یامفرد ضمیر کے ساتھ، جیساکہ حدیثوں میں وارد ہے۔ علامہ ابن تیمیہ نے ''فتاوی،، میں لکھا ہے کہ جماعت میں بضمیر جمع پڑھی جائے۔ بضمیر جمع پڑھناثابت ہے یانہیں؟ حکیم ابوالخیر خریدار1828،ڈیرغازی خان

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت حسن کی حدیث میں واردشدہ دعاء قنوت نماز باجماعت میں امام جمع کی ضمیر کے ساتھ یعنی '' اللھم اہدنی وعافنی وتولنی الخ کے بجائے اللھم اہدنا وعافنا وتولنا ......پڑھ سکتا ہے۔ دعاء مذکور بضمیر جمع بھی واردہوئی ہے پس جماعت میں جمع کی ضمیر کے ساتھ پڑھنے میں کچھ حرج نہیں۔ روی البیھقی فی سنة الکبری 2/210 بسندہ عن عبداللہ بن عباس قال: ''کان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یعلمنا دعاء ندعوبه فی القنوت من صلوة الصبح، اللھم اہدنا فیمن ہدیت، وعافنا فیمن عافیت،، الخ امام ابن تیمیہ نےاپنے فتاوی 23 117 میں دعاء قنوت بضمیر جمع پڑھنے کوحدیث ثوبان ''لایؤم قوم فیخص نفسه بدعوة دونھم، فإن فعل خانھم،، (ابوداوٴد، ترمذی، ابن ماجه، کا محمل ومصداق ٹھہرایاہےتاکہ اس حدیث کی مخالفت نہ لازم آئے قال الحافظ ابن القیم: ''سمعت شیخ الإسلام ابن تیمیة یقول: ہذاالحدیث عندی فی الدعاء الذی یدعوابه الإمام لنفسه وللمأمومین، ویشترکون فیه کدعاء القنوت ونحوه،، انتھی.

قلت: وعلیه حملة الشافعیة والحنبلیة.

(محدث ج:9ش:11صفر1361ھ مارچ1941ء،)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر1

صفحہ نمبر361

محدث فتویٰ